کھیل ہی کھیل میں

شمارہ نمبر 6
دسمبر 2009

آؤ کھیل کھیل میں سیکھیں

کیسے ہو بچو! ہم ایک اور مزے دار کہانی اور دلچسپ سرگرمیاں لے کر واپس آئے ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ اسکول میں اور پڑوس میں آپ نے بہت سے نئے دوست بنائے ہوں گے۔ ہمیں یاد ہے کہ جب ہم اسکول میں تھے تو ہم نے بھی مختلف دوست بنائے تھے۔ کوئی بڑا تھا، کوئی چھوٹا، کوئی بہت ہوشیار وغیرہ۔ اپنے ہر دوست سے ہم نے بہت کچھ سیکھا اور اسی بات کی وجہ سے ہم بچوں میں مقبول ہیں۔

ہم سب دوست ہیں

عزیز دوستو!

ہم آپ کو اس نئے شمارے میں خوش آمدید کہتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ ہم سب کو دوستوں اور ان کی دوستی کے لطف کا تجربہ ہے۔ ہم جہاں بھی جاتے ہیں، بڑی آسانی سے دوست بنا لیتے ہیں۔ پتہ ہے کیوں؟ کیونکہ تفریق پر دھیان دیئے بغیر ہم سب کی عزت کرتے ہیں اور ہمیشہ ایک جیسی دلچسپیوں پر توجہ دیتے ہیں۔ ہمیں بچوں اور دوسرے لوگوں میں ان کی شکل یا قابلیت یا زبان کے فرق کی بنیاد پر خود سے کم تر یا مختلف سمجھنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ آخر ہم سب اپنی اپنی جگہ منفرد ہیں اور یہی بات تو ہمیں خاص بناتی ہے۔ تو آؤ! ہم رابعہ اور احمد کی کہانی پڑھتے ہیں اور اس سے کارآمد سبق حاصل کرتے ہیں۔

اس شمارے میں پڑھیے

- آؤ مل کر کھیلیں۔۔۔
- سرگرمیاں
  - نقطے ملایئے۔۔۔
  - صحیح رویوں کی نشاندہی۔۔۔
  - سب سے بہتر کون ہے؟
- آپ کی معلومات کے لیے

نوٹ: اس شمارے میں بیشتر معلومات چھوٹے بچوں اور ناخواندہ والدین کی آسانی کے لیے تصاویر کے ذریعے سمجھائی گئی ہیں۔ البتہ کچھ معلومات کو سمجھنے کے لیے بچوں کو اساتذہ کی مدد اور رہنمائی کی ضرورت پڑے گی

یہ جریدہ: آرسی سی۔ای سی ڈی پروگرام کے تحت، بہ تعاون آغا خان فاؤنڈیشن (پاکستان) اور ایمبیسی آف دی کنگ ڈم آف دی نیدرلینڈز تیار کیا گیا ہے۔
طباعت واشاعت: سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن۔
RCC Releasing Confidence & Creativity AN EARLY CHILDHOOD DEVELOPMENT PROGRAM

آؤ مل کر کھیلیں!

1

ایک دن گوشی نے ارادہ کیا کہ باہر نکل کر کچھ گاجر کا مزہ لیا جائے۔

2

گوشی گنگناتے ہوئے اور کاچھو قدم سے قدم ملاتے ہوئے آگے بڑھے۔

3

راستے میں ان کی ملاقات گلی کے کونے پر کھیلتے ہوئے اپنے دوستوں سے ہوئی، انہوں نے گوشی کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا۔ گوشی بچوں کے کھیل کو بڑے تجسس سے دیکھتا رہا اور اس کے بارے میں پوچھے بغیر نہ رہ سکا۔

4

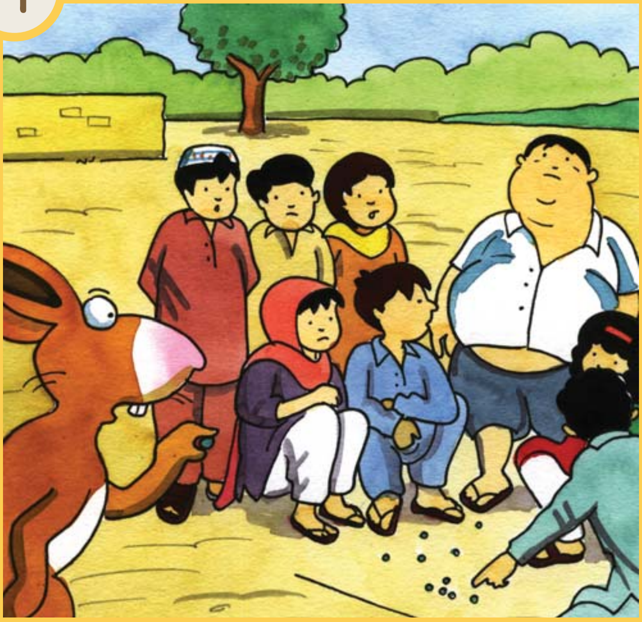

جیسے ہی گوشی نے نشانے کے لیے کنچا اُٹھایا تو اچانک ان کے درمیان ریحان نمودار ہوا جو انتہائی موٹا اور تندرست بچہ تھا۔ تمام بچے خاموش ہو کر ریحان کو عجیب نظروں سے دیکھنے لگے۔ جبکہ ریحان خاموشی سے اپنی جگہ پر کھڑا رہا۔

5

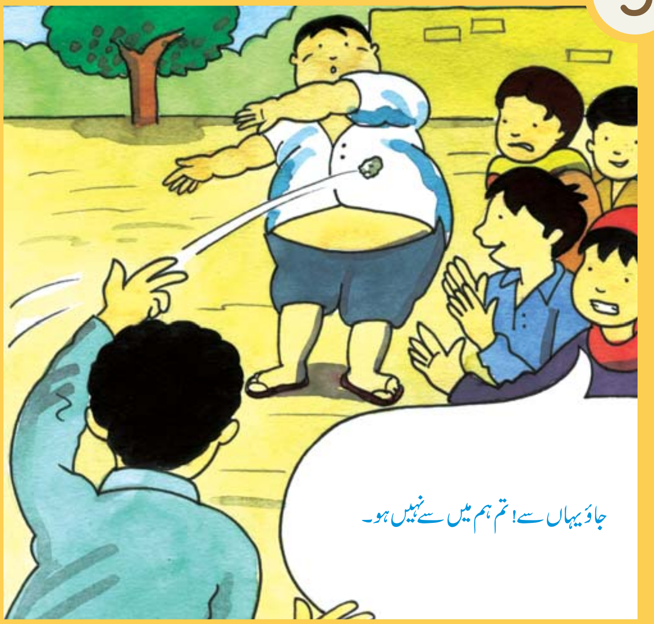

بچے کچھ دیر تو ریحان کو گھورتے رہے، جب اس کے ہٹنے کے آثار نظر نہ آئے تو احمد نے زمین سے ایک کنکر اُٹھا کر اس کی طرف پھینکا۔ ریحان آہستہ سے کھسک گیا، باقی بچوں نے اچھل کر نعرے بازی کی۔

6

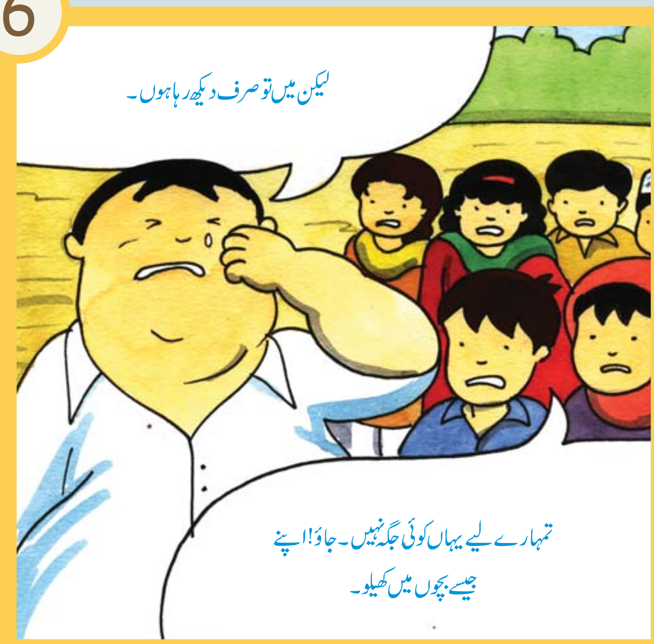

گروپ کے طعنے سن کر ریحان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

7

گوشی اور کا چھو یہ تماشہ دیکھ رہے تھے اور ان کے لیے یہ مناظر نا قابل یقین تھے۔ کا چھو نے سمجھانا چاہا لیکن رابعہ اور اس کے ساتھیوں نے اس کی ایک نہ سُنی۔

8

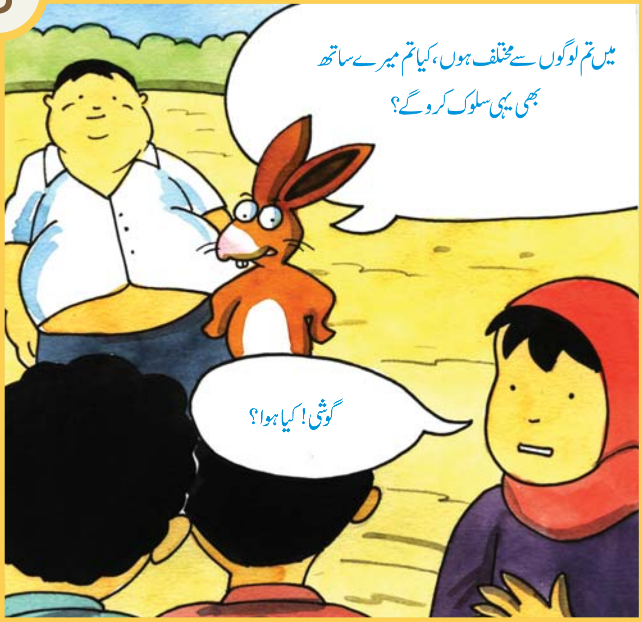

گوشی نے کچھ نہ کہا بلکہ خاموشی سے ریحان کے ساتھ جا کر کھڑا ہو گیا۔

9

گوشی نے بڑے آرام سے اپنا ہاتھ ریحان کے کندھے پر رکھا جس سے بچہ کچھ مطمئن ہوا۔

10

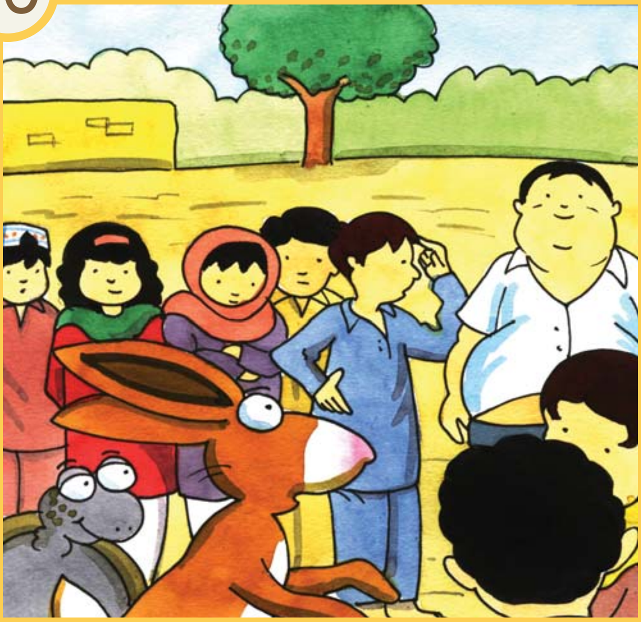

سب گوشی کا ایک ایک لفظ توجہ اور خاموشی سے سنتے رہے۔ کیا گوشی یہ بتانے کی کوشش کر رہا ہے کہ اس موٹے بچے اور دوسرے بچوں میں کوئی فرق نہیں یہ بات سب کے لیے ہضم کرنا یا سمجھنا مشکل تھی۔

11

ہر طرف سرگوشیاں ہونے لگیں۔ احمد کے کان نئی ترکیبیں سن کر کھڑے ہو گئے، جبکہ دوسرے بچے ریحان کی چھپی صلاحیتیں جاننے کے لیے بے تاب ہو گئے۔

12

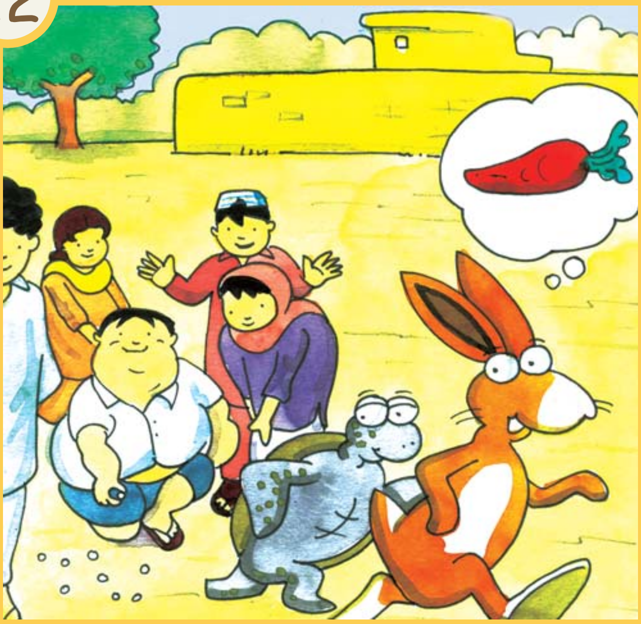

ہجوم کو پرسکون اور کھیل کی طرف واپس متوجہ ہوتے دیکھ کر گوشی نے کاچھو کو اپنی منزل پر چلنے کا اشارہ کیا۔

بچوں امید ہے آپ جان گئے ہوں گے کہ کسی کی شکل یا عادات کی بناء پر اس کا مذاق اُڑانا اچھی بات نہیں۔ یاد رکھیے! ہم سب ایک دوسرے سے مختلف ہیں اور منفرد بھی۔

سرگرمی نمبر 1

نقطے ملائیے اور معذور بچے کی مدد کیجیے۔

ایک معذور بچے کو بس سے اتارنے میں اس کے دوست اس کی مدد کر رہے ہیں۔

سرگرمی نمبر 2

صحیح سرگرمی کا انتخاب کیجیے اور رنگ بھریئے۔ پھر اپنے استاد سے گفتگو کیجیے کہ باقی سرگرمیاں غلط کیوں ہیں۔

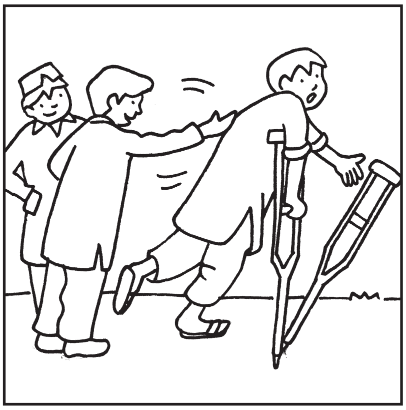

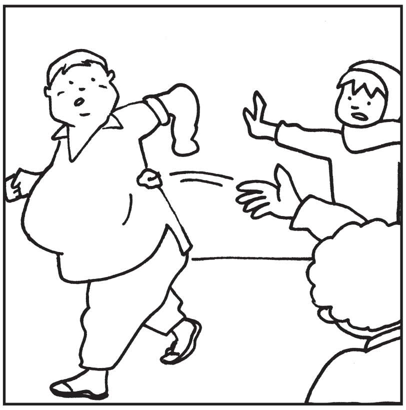

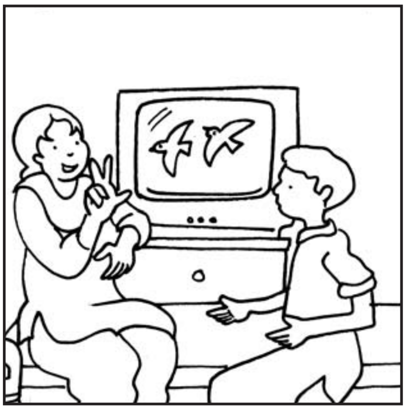

سرگرمی نمبر 3

آپ اپنے جن دوستوں کو سمجھتے ہیں کہ وہ نیچے دیے گئے کاموں کے لیے بہتر رہیں گے، انہیں لکیر کی مدد سے جوڑیے۔

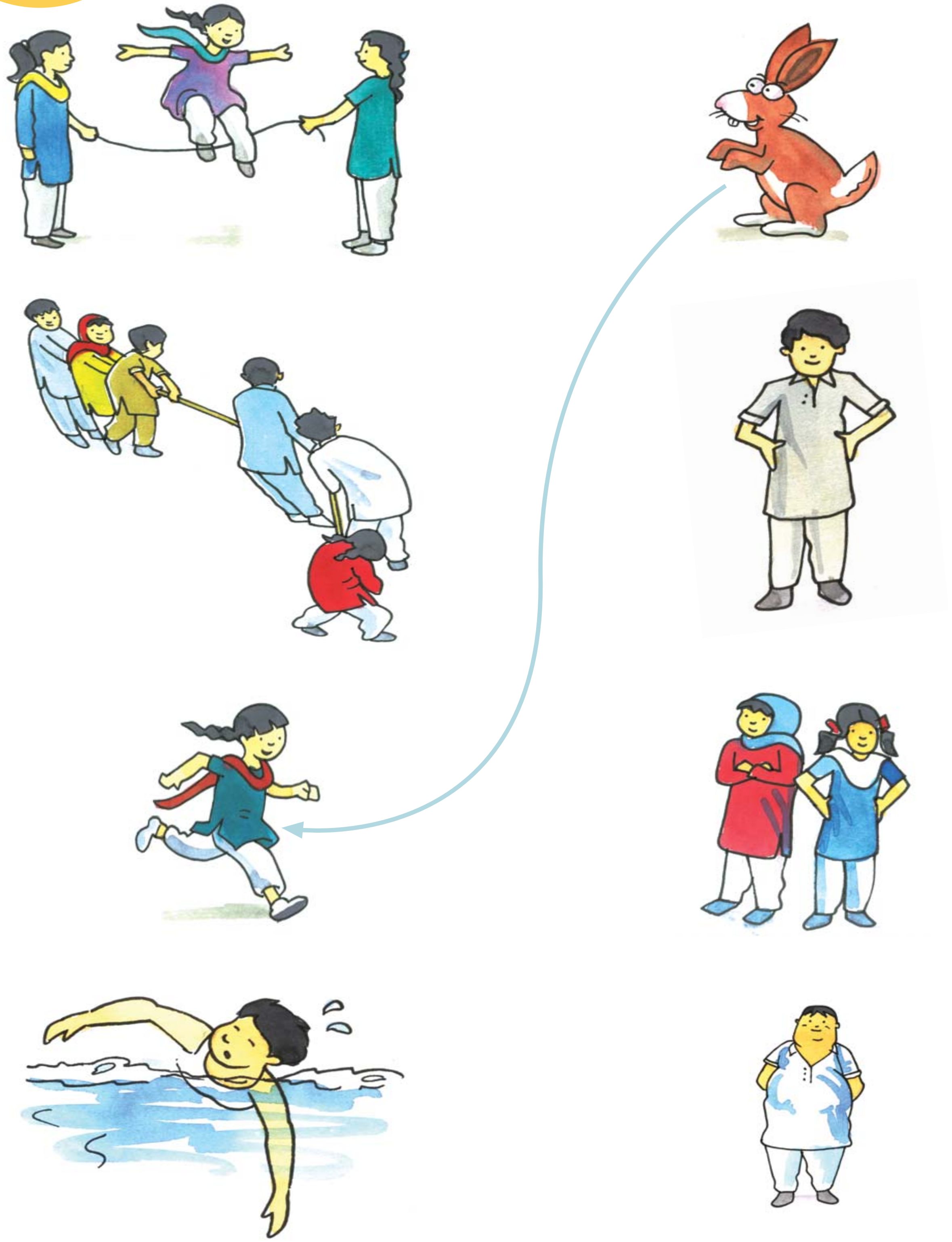

آپ کی معلومات کے لیے

لوگ کیوں ایک دوسرے کے درمیان تفریق کرتے اور لقب دیتے ہیں؟

لوگ اس لیے تفریق کرتے ہیں کیونکہ وہ دوسروں کو جانے بغیر ان کے بارے میں رائے قائم کر لیتے ہیں اور ان کو لقب دے دیتے ہیں۔ یہاں یہ بات جاننا نہایت اہم ہے کہ لوگ ایک دوسرے سے منفرد ہو سکتے ہیں لیکن اس کا قطعی یہ مطلب نہیں کہ ان کو نیچا دکھایا جائے یا ان کو ذلیل کیا جائے۔ جب تم لوگ بڑے ہو جاؤ تو ہر ایک کی عزت کرو چاہے وہ کتنے ہی منفرد کیوں نہ ہوں۔

کیوں لوگوں کو دیکھ کر ہنسی آتی ہے؟ وہ چلنے کے قابل کیوں نہیں یا اس کی چال اتنی منفرد کیوں ہے؟

ہمیں پھر یہ بات ذہن نشین کرنی ہوگی کہ تمام لوگ ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ کسی کی جسامت، شکل وصورت کا مذاق اڑانا اچھی بات نہیں۔

جب کسی کو کوئی نام دیتے ہیں تو ہمارا کوئی برا مطلب نہیں ہوتا!

بچوں اکثر ہم کچھ ایسا کہہ جاتے ہیں جو دوسروں کو بُرا لگ سکتا ہے، یہ یاد رکھنا چاہیے کہ کسی کو برے القاب دینا صحیح نہیں اور اس سے گریز کرنا چاہیے۔

مجھے لوگوں کا خاص گروہ پسند نہیں!

یہ بات درست نہیں جب لوگ یہ کہتے ہیں۔ ہم اپنی پسند یا ناپسند کا اظہار ان سے کر سکتے ہیں جن کو ہم جانتے ہیں۔ اگر تم کسی کو نہیں جانتے تو اسے اچھا یا بُرا سمجھنے کی ضرورت نہیں۔ اگر آپ کسی کو یہ بتائیں کہ ان کی کون سی بات ناپسندیدہ یا صحیح نہیں ہے تو وہ ان کے لیے بہتر انسان بننے میں ان کا مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ مگر آپ کو کسی کی بلاوجہ تنقید نہیں کرنی چاہیے۔ ہوسکتا ہے کچھ بچوں کے ساتھ آپ کو کھیلنا پسند نہ ہو مگر ان کی رنگت، مذہب، زبان اور شکل اس کی وجہ نہیں ہونی چاہیے۔

اپنی رائے سے آگاہ کریں

ہم اس شمارے کے پڑھنے والوں کی آراء کے منتظر ہیں خاص کر ننھے منے بچوں کے خیالات اور تحریروں کے۔
آپ اپنی آراء مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں۔

سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن
پلاٹ 9، بلاک 7، کہکشاں کلفٹن 5، کراچی 75600 پاکستان
Phone : (92-21) 111-424-111, Fax: (92-21) 99251652
ای میل: info@ecdpak.com

یہ جریدہ: آر سی سی۔ ای سی ڈی پروگرام کے تحت، بہ تعاون آغا خان فاؤنڈیشن (پاکستان) اور ایمبیسی آف دی کنگ ڈم آف دی نیدرلینڈز تیار کیا گیا ہے۔
طباعت واشاعت: سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن۔